سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۷۹
SINDH ORDINANCE NO.XVIII OF 1979
سندھ لوکل گورنمنٹ (تیسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۹
THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD AMENDMENT) ORDINANCE, 1979

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and Commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کے دفعہ ۱۴ کی تبدیلی

Substitution of section 14 of Sindh Ordinance XII of 1979

۳۔ ۱۹۷۹ کی سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۴۵ کی ترمیم

Amendment of section 45 of Sindh Ordinance XII of 1979

۴۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۵۱ کی ترمیم

Amendment of section 51 of Sindh Ordinance XII of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۷۹

SINDH ORDINANCE NO. XVIII OF 1979

سندھ لوکل گورنمنٹ (تیسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۹

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD AMENDMENT) ORDINANCE, 1979

[۹ دسمبر ۱۹۷۹]

ایک آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ لوکل گورنمنٹ آرینئس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ لوکل گورنمنٹ آرینئس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہو گی۔

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان جس کو قوانین (نافذ ہونے والا تسلسل) والے حکم، ۱۹۷۷ کے ساتھ پڑھا جائے، اس کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and Commencement

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ لوکل گورنمنٹ (تیسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۹ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کے دفعہ ۱۴ کی تبدیلی
Substitution of section 14 of Sindh Ordinance XII of 1979

۲۔ سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۱۴ کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(کاؤنسلز کی تشکیل)

"۱۴۔(۱) تعلقہ کاؤنسل کے علاوہ ایک کاؤنسل مشتمل ہو گی:

(a) ممبران کی ایسی تعداد، جس میں شامل ہیں اقلیتی برادری کے ممبر جیسے حکومت نے شیڈول I کے طریقے کے تحت طے کیا ہو:

(b) ممبران کی ایسی تعداد مقامی علاقوں میں سے جو ہاری، ناری، مزدوروں اور عورتوں کی نمائندگی کرتی ہو، جیسے حکومت بیان کرے۔

(۲) حکومت کاؤنسل پر سرکاری ممبران کی اتنی تعداد نامزد کر سکتی ہے جیسے مناسب ہو، پر ایسے کسی ممبر کو یہ حق نہیں ہوگا کہ وہ کاؤنسل یا اس کی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کی کسی کارروائی میں ووٹ ڈالے۔"۔

۱۹۷۹ کی سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۴۵ کی ترمیم

Amendment of section 45 of Sindh Ordinance XII of 1979

۳۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۴۵ کی ذیلی دفعہ (۳) کے پہلے شرطیہ بیان میں، الفاظ "پانچ ہزار روپے" کو الفاظ "ایسی قیمت جو بتائی گئی ہو" سے متبادل بنایا جائے گا۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۵۱ کی ترمیم

Amendment of section 51 of Sindh Ordinance XII of 1979

۴۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۵۱ کی ذیلی دفعہ (۱) میں مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ کو متبادل بنایا جائے گا:

"(۱۰) کسی بھی ممبر کے خلاف اس سلسلے میں کوئی عدالتی کارروائی نہیں ہوگی اگر اس نے کاؤنسل یا کمیٹی کی میٹنگ میں کچھ بولا ہو یا کوئی ووٹ ڈالا ہو، تب تی ایسا قدم نہیں اٹھایا جائے گا جب تک:

(a) پاکستان کے نظریہ، تحفظ، احترام یا استحکام کو نیچا دکھائے۔

(b) دشمنی کا احساس پیدا کرے یا اس کو بڑھاوا دے، غلط سوچ رکھے، یا شہریوں کی مختلف برادریوں، قوموں، درجوں اور گروہوں کے درمیاں نفرت پیدا کرے؛ اور

(c) کوئی نامناسب، فحش، توہین آمیز یا طنز آمیز اظہار کرتا ہے یا کسی شخص کو بدنام کرنے کی کوشش کرتا ہے؛ اور

(d) بنیادی طور پر کسی غیر متعلقہ معاملے سے تعلق رکھتا ہے یا اس آرڈیننس کی اہمیت سے بالاتر کچھ کرتا ہے۔

(۱۱) ممبر جو ذیلی دفعہ (۱) کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں اقدام اٹھاتا ہے، بنا تعصب اس کے خلاف قدم اٹھانے، اس کو آئندہ کے لیئے ممبر شپ ختم کی جائے گی اور اس کو نااہل قرار دیا جائے گا۔

(۱۲) کاؤنسل جو ذیلی دفعہ (۱) سے ٹکراؤ میں کوئی قرارداد یا ایکٹ منظور کرتی ہے یا کسی سیاسی رائے کی حمایت کرتے ہے یا کسی دوسری سیاسی تحریک میں حصہ لیتی ہے، اس کو ختم کیا جائے گا، جس کی مدت ۶ ماہ سے زیادہ نہ ہو اور وہ دفعہ ۵۸ کی ذیلی دفعہ (۳) کے تحت دوبارہ تشکیل دی جائے گی۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔